Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۴۹ — رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ — یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۲۷ ذوالحجہ ۱۳۹۳ھ ۲۲ صلح ۱۳۵۳ہش ۲۲ جنوری ۱۹۷۴ء | نمبر ۱۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

چاہیئے کہ ادائیگی نماز میں انسان سُست اور غافل نہ ہو

نفسانی امور اور نفسانی اغراض سے بچے اور اللہ تعالیٰ کو سب شئے پر مقدم رکھے

"ابدال، قطب اور غوث وغیرہ جس قدر مراتب ہیں یہ کوئی نماز اور روزوں سے ہاتھ نہیں آتے۔ اگر ان سے یہ مِل جاتے تو پھر یہ عبادات تو سب انسان بجا لاتے ہیں سب کے سب ہی کیوں نہ ابدال اور قطب بن گئے۔ جب تک انسان صدق وصفا کے ساتھ خدا تعالیٰ کا بندہ نہ ہوگا تب تک کوئی درجہ ملنا مشکل ہے۔ جب ابراہیمؑ کی نسبت خدا تعالیٰ نے شہادت دی وَاِبْرَاھِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰی کہ ابراہیم وہ شخص ہے جس نے اپنی بات کو پورا کیا۔ تو اِس طرح سے اپنے دِل کو غیر سے پاک کرنا اور محبّتِ الٰہی سے بھرنا، خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق چلنا اور جیسے ظِلّ اصل کا تابع ہوتا ہے ویسے ہی تابع ہونا کہ اس کی اور خدا کی مرضی ایک ہو کوئی فرق نہ ہو۔ یہ سب باتیں دُعا سے حاصل ہوتی ہیں۔ نماز اصل میں دُعا کے لئے ہے کہ ہر ایک مقام پر دُعا کرے لیکن جو شخص سویا ہوا نماز ادا کرتا ہے اسے اس کی خبر ہی نہیں ہوتی تو وہ اصل میں نماز نہیں۔ جیسے دیکھا جاتا ہے کہ بعض لوگ پچّاس پچّاس سال نماز پڑھتے ہیں لیکن ان کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ حالانکہ نماز وہ شئے ہے کہ جس سے پانچ دن میں رُوحانیّت حاصل ہو جاتی ہے۔ بعض نمازوں پر خدا تعالیٰ نے لعنت بھیجی ہے جیسے فرماتا ہے فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ۔ وَیْل کے معنے لعنت کے بھی ہوتے ہیں۔ پس چاہیئے کہ ادائیگی نماز میں انسان سُست نہ ہو اور نہ غافل ہو۔ ہماری جماعت اگر جماعت بننا چاہتی ہے تو اُسے چاہیئے کہ ایک موت اختیار کرے۔ نفسانی امور اور نفسانی اغراض سے بچے اور اللہ تعالیٰ کو سب شئے پر مقدّم رکھے۔ بہت سی ریاکاریوں اور بیہودہ باتوں سے انسان تباہ ہو جاتا ہے۔ پُوچھا جاوے تو لوگ کہتے ہیں کہ برادری کے بغیر گزارہ نہیں ہو سکتا۔ ایک حرام خور کہتا ہے کہ بغیر حرام خوری کے گزارہ نہیں ہو سکتا۔ جب ہر ایک حرام گزارہ کے لئے انہوں نے حلال کر لیا تو پُوچھو کہ خدا کیا رہا؟ اور تم نے خدا کے واسطے کیا کیا؟ اِن سب باتوں کو چھوڑنا موت ہے۔ جو بیعت کر کے اس موت کو اختیار نہیں کرتا تو پھر یہ شکایت نہ کرے کہ مجھے بیعت سے فائدہ نہیں ہوا۔ جب ایک انسان ایک طبیب کے پاس جاتا ہے تو جو پرہیز وہ بتلاتا ہے اگر اُسے نہیں کرتا تو کب شفا پا سکتا ہے لیکن اگر وہ کرے گا تو یوماً فیوماً ترقی کرے گا یہی اُصول یہاں بھی ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۷۷، صفحہ ۱۷۸)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۱ صلح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۱ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ فلو کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت وعافیت اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر (ہومیو) ربوہ، اور مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناصر مبلّغِ اسلام انڈونیشیا کی والدہ محترمہ کچھ دنوں سے بیمار چلی آرہی ہیں اب ان کی طبیعت زیادہ خراب ہے۔

بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ان کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

نمایاں کامیابی

میرے بیٹے خواجہ اظہر ظہور بٹ ایم۔اے نے جو انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں انگلش کے پروفیسر ہیں اِس سال ایل ایل بی کا امتحان دیا تھا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِس امتحان میں یونیورسٹی بھر میں اوّل آئے ہیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ہمارے خاندان کے لئے بابرکت بنائے۔

(بیگم خواجہ ظہور الدین بٹ ایڈووکیٹ (مرحوم) سابق امیر جماعتِ احمدیہ گوجرخان ضلع راولپنڈی)

وعدہ جات تحریکِ جدید کی میعاد میں توسیع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ جات تحریکِ جدید سالِ نو کی آخری تاریخ میں ۳۱ صلح (جنوری) تک توسیع فرما دی ہے۔ جملہ جماعت ہائے پاکستان جلد از جلد وعدے بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ ماہ صلح ۱۳۵۳ ھش

انفاق فی سبیل اللہ کا عظیم الشان انفرادی اجر

اللہ تعالیٰ نے اُس کی راہ میں اپنے اموال کا بہترین حصہ خرچ کرنے والوں کے لئے بڑے بڑے اجر مقرر کئے ہیں۔ ایسے مومنوں کو یہ اجر اگلے جہان میں تو اِس شکل میں ملے گا کہ انہیں ہمیشہ قائم رہنے والی جنتوں کے مکانوں میں رکھا جائے گا اور نعماء جنت سے انہیں بہرہ ور کیا جائیگا۔ جیسا کہ وَیُدْخِلْکُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ وَمَسٰکِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ط (الصف آیت ۱۳) سے ظاہر ہے۔ اس جہان میں انہیں جو اجر ملتا ہے وہ دو صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ ایک اجتماعی حیثیت میں اور دوسرے انفرادی حیثیت میں۔ اجتماعی حیثیت میں تو ایسے مومنوں کے لئے تائید و نصرت الٰہی اور جلد حاصل ہونے والی فتح مقدّر کر دی جاتی ہے جیسا کہ فرمایا وَاُخْرٰی تُحِبُّوْنَھَا ط نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ط (الصف آیت ۱۴)۔ اور انفرادی حیثیت میں ہر اُس مومن کے مال کو اللہ تعالےٰ بڑھاتا چلا جاتا ہے جو اپنے مال کا ایک اچھا حصہ کاٹ کر اس کی راہ میں پیش کر دیتا ہے۔ اسی دنیا میں ملنے والے اِس انفرادی اجر پر بھی اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں متعدد جگہ روشنی ڈالی ہے۔ فی الوقت اِس انفرادی اجر کو قرآن مجید کی رُو سے واضح کرنا ہمارے مدنظر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انفاق فی سبیل اللہ کے اس انفرادی اجر کو واضح کرنے کے لئے ایک بہت ہی لطیف اسلوب اختیار فرمایا ہے اور وہ یہ ہے کہ اُس نے استفہام کے رنگ میں مومنوں سے پوچھا کہ کون ہے تم میں سے جو اسی دنیا میں یہ اجر لینا چاہتا ہے؟ ظاہر ہے اس طرح اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو انفاق فی سبیل اللہ کی بہت ہی حکیمانہ انداز میں ترغیب دلائی ہے چنانچہ فرماتا ہے:۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً ط وَاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْصُۜطُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ o (البقرہ آیت ۲۴۶)

سو کیا کوئی ہے جو اللہ کو (اپنے مال کا) ایک اچھا ٹکڑا کاٹ کر دے تاکہ وہ اسے اس کے لئے بہت بہت بڑھائے اور اللہ کی یہ بھی سُنّت ہے کہ وہ بندہ کا مال لیتا ہے اور بڑھاتا ہے اور (آخر) تمہیں اُسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

اِسی طرح اللہ تعالیٰ اِس مضمون کو ایک اور انداز میں بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَھُمْ وَلَھُمْ اَجْرٌ كَرِیْمٌ o (الحدید آیت ۱۹)

یقیناً صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے لئے اپنے مال میں سے ایک اچھا حصہ کاٹ کر الگ کر دیا ہے ان کے مالوں کو ان کی خاطر بڑھایا جائے گا اور ان کو معزّز بدلہ دیا جائے گا۔

ان آیات سے صاف عیاں ہے کہ جو لوگ اپنے اموال کا اعلیٰ اور عمدہ حصہ الگ کر کے اسے خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے پیش کرتے رہتے ہیں خدا تعالیٰ انہیں جہانِ اخروی میں جنت اور اسکی لازوال و بے مثال نعماء سے ہی نہیں نوازے گا بلکہ وہ اِسی جہان میں بحیثیت مجموعی ایسے مومنوں کو اپنی تائید و نصرت اور جلد حاصل ہونے والی فتح سے اور انفرادی حیثیت میں ہر ایسے مومن کو اس کے مال میں غیر معمولی برکت و کثرت اور معزّز بدلہ سے ضرور نوازتا ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کوئی مومن مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا کی ندا پر لبیک کہتے ہوئے اپنے مال کا اچھا حصّہ الگ کر کے خدا کی راہ میں پیش کرے اور خدا تعالیٰ فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً اور اَجْرٌ كَرِیْمٌ کا وعدہ اس کے حق میں پورا نہ کرے۔

پس اَقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا انتہائی نفع کا سودا ہے۔ انتہائی نفع کا سودا اس لئے کہ اس کے نتیجہ میں ایک مومن کا مال کم نہیں ہوتا بلکہ مال بڑھتا ہے اور بے انداز بڑھتا چلا جاتا ہے۔ پھر تائید و نصرت الٰہی شاملِ حال ہوتی ہے اور بحیثیتِ مجموعی مومن کو فتحِ مبین ملتی ہے اور اِس پر مستزاد یہ کہ عاقبت سنورتی ہے اور جنّت اور اس کی نعماء ایسے مومن کے لئے مقدّر کر دی جاتی ہیں۔

آج مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا کی ندا پھر بلند ہوئی ہے اور رحمتِ خداوندی پھر جوش میں آئی ہے کہ کون اِس ندا پر لبیک کہتا ہے اور کس جذبہ و جوش کے ساتھ لبیک کہہ کر اُسی کے مطابق فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً اور اَجْرٌ كَرِیْمٌ کا اپنے آپ کو حقدار بناتا ہے۔ آج وقت ہے کہ حقیقی مومن دیوانہ وار لبیک لبیک کہتے ہوئے اَقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا کا ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کریں کہ دنیا دیوانگی شوق کے اِس نظّارہ سے متأثر ہو کر پکار اُٹھے ؎

چاروں اطراف میں مجنوں ہی نظر آتے ہیں
نہ ہوا ہو وہ کہیں جلوہ نما دیکھو تو

فرشتوں کی دعا

احادیث میں ۲ فرشتوں کی دُعا کا ذکر آتا ہے۔ وہ دونوں ہر روز الگ الگ ایک دعا کرتے ہیں۔ یہ دعا ان کی اپنی ذات کے متعلق نہیں بلکہ رُوئے زمین پر بسنے والے انسانوں کے متعلق ہوتی ہے۔ ایک دعا ایسی ہے کہ اسے سُنکر طبعاً ایک مومن کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے خدا تعالےٰ اُسے اِس دُعا کا مورد بنائے۔ دوسری دعا ایسی ہے کہ ہر مومن کو اس سے خدا کی پناہ مانگنی چاہیئے۔ حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مَا مِنْ یَوْمٍ یُصْبِحُ الْعِبَادُ فِیْهِ اِلَّا مَلَكَانِ یَنْزِلَانِ فَیَقُوْلُ اَحَدُھُمَا اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا۔ وَیَقُوْلُ الْاٰخَرُ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ)

یعنی ہر صبح دو فرشتے اُترتے ہیں۔ ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے والے سخی کو اَور دے اور اسکے نقشِ قدم پر چلنے والے اَور پیدا کر۔ دوسرا کہتا ہے اے اللہ! روک رکھنے والے کنجوس کو ہلاک کر، اس کا مال و متاع برباد کر۔

ظاہر ہے فرشتوں کی یہ دعا کیوں قبول نہ ہوگی۔ وہ اپنے ارادے سے تو کوئی کام کرتے ہی نہیں۔ وہ تو وہی کچھ کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ملتا ہے۔ جب وہ خدا کے حکم سے ہر روز یہ دُعا کرتے ہیں تو پھر یقیناً خدا اسے قبول فرماتا ہے۔ جو لوگ مال سے محبت نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال فراخدلی سے خرچ کرتے ہیں خدا تعالیٰ یقیناً ان کے مال کو اَور بڑھاتا ہے اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے والے پیدا کرتا ہے ٭

رشک کے قابل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں پر رشک کرنا جائز قرار دیا ہے۔ کتنے خوش بخت و خوش نصیب ہیں وہ جن پر خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشک کرنے کی اجازت دی۔ کون ہے وہ خوش نصیب؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

لَا حَسَدَ اِلَّا فِی اثْنَتَیْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰہُ مَالًا فَسَلَّطَهٗ عَلٰی هَلَكَتِهٖ فِی الْحَقِّ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰہُ حِكْمَةً فَهُوَ یَقْضِیْ بِهَا وَیُعَلِّمُهَا۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ)

دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہیئے۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اسے راہِ حق میں خرچ کر دیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے سمجھ، دانائی اور حکمت دی جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو دانائی و حکمت سکھاتا ہے۔

اِس سے صاف ظاہر ہے کہ جو کچھ خدا نے ایک مومن کو عطا کیا خواہ وہ از قسم مال ہے یا از قسم علم اور حکمت و دانائی، اسے خدا کی راہ میں خرچ کرنا اُس مومن کو دُوسروں کے لئے قابلِ رشک بنا دیتا ہے۔ اور جو لوگ ان پر رشک کرتے ہوئے خدا تعالےٰ سے یہ دُعا مانگتے ہیں کہ خدا انہیں بھی مال عطا کرے تا وہ بھی اسے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں تو خدا تعالیٰ انہیں بھی ضرور اس قابل بنا دے گا ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اعجازی نشانات

تقریر مکرم مولوی محمد منور صاحب سابق مبلغ مشرقی افریقہ برموقعہ جلسہ سالانہ

(۳)

تمام جہان کی مدد کیلئے خاندان کی بنیاد

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان کو ازسرِنو دنیا میں زندہ کرنے کے لئے ایک فارسی الاصل خاندان کی پیشگوئی فرمائی تھی۔ یہ پیشگوئی تیرہ صدیوں تک کتابوں میں محفوظ پڑی رہی اور کسی مسلمان بزرگ نے دعوے نہ کیا کہ وہ اس موعود اور مبارک خاندان کا فرد یا بانی ہے۔ صرف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہامِ الٰہی کے ذریعہ متواتر خبر دی گئی کہ اللہ تعالیٰ حضور علیہ السلام کی ایک شادی کا خود انتظام فرمائے گا۔ اس شادی کے نتیجہ میں نسل پیدا ہوگی اور حضور علیہ السلام کی ساری کی ساری اولاد دین کی خدمت کرنے والی اور مقرب الی اللہ ہوگی اور اس خاندان کو اللہ تعالیٰ توحید کے قیام۔ اسلام کی مضبوطی اور ایمان کی تجدید کے لئے استعمال کرے گا۔

براہین احمدیہ حصہ سوم میں وہ الہامات درج ہیں جو ۱۸۸۲ء میں ہوئے جبکہ حضور علیہ السلام نے کسی قسم کا دعویٰ لوگوں کے سامنے پیش نہیں کیا تھا۔ نہ بیعت کا سلسلہ تھا۔ نہ کوئی جماعت تھی۔ ان الہامات میں وہ الہام بھی ہے جس کے الفاظ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی مندرجہ صحیح بخاری سے ملتے جلتے ہیں۔ یعنی یہ الہام کہ لَوْ کَانَ الْاِیْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَیَّا لَنَالَہٗ۔ انہی الہامات میں سے یہ الہام بھی ہے خُذُوا التَّوْحِیْدَ التَّوْحِیْدَ یَا اَبْنَاءَ الْفَارِسِ۔ پھر ۱۸۸۳ء میں الہام ہوا اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ تَوْحِیْدِیْ وَ تَفْرِیْدِیْ۔ فَحَانَ اَنْ تُعَانَ وَ تُعْرَفَ بَیْنَ النَّاسِ۔ پھر الہام ہوا۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی۔ زَادَ مَجْدَکَ یَنْقَطِعُ اٰبَآءُکَ وَ یُبْدَءُ مِنْکَ۔ یعنی سب پاکیزگی خدا کے لئے ہے جو نہایت برکت والا اور عالی ذات ہے۔ اس نے تیری بزرگی اور شان کو زیادہ کیا۔ تیرے آباء کا نام اور ذکر منقطع ہو جائے گا اور خدا تجھ سے شرف اور بزرگی کا ابتداء کرے گا (براہین احمدیہ حصہ چہارم)

اس شادی سے پہلے تقریباً ۱۸۸۱ء میں آپ کو الہام ہوا تھا۔ اُشْکُرْ نِعْمَتِیْ رَأَیْتَ خَدِیْجَتِیْ کہ میری نعمت کا شکر بجالاؤ کہ تم نے میری خدیجہ کو پایا۔ اس الہام کے متعلق اپنی کتاب نزول المسیح صفحہ ۱۴۷ میں فرمایا۔

"اور خدیجہ اس لئے میری بیوی کا نام رکھا کہ وہ ایک مبارک نسل کی ماں ہے جیسا کہ اس جگہ بھی مبارک نسل کا وعدہ تھا اور نیز یہ اس طرف اشارہ تھا کہ وہ بیوی سادات کی قوم میں سے ہوگی۔"

اسی سال آپ کو الہام ہوا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الصِّھْرَ وَ النَّسَبَ۔

اس کا ترجمہ تریاق القلوب صفحہ ۶۴ پر یوں فرمایا۔

"وہ خدا سچا خدا ہے جس نے تمہارا دامادی کا تعلق ایک شریف قوم سے جو سید تھے کیا اور خود تمہاری نسب کو شریف بنایا جو فارسی خاندان اور سادات سے معجون مرکب ہے۔"

اسی سال آپ کو اردو میں الہاماً بتایا گیا:۔

"میں نے ارادہ کیا ہے کہ تمہاری ایک اور شادی کروں۔ یہ سب سامان میں خود کرونگا اور تمہیں کسی بات کی تکلیف نہیں ہوگی"

اس کے ساتھ ایک فارسی شعر بھی تھا جو یہ ہے:۔

ہرچہ باید نوعروسے را ہماں ساماں کنم
وانچہ مطلوب شما باشد عطائے آں کنم
(شحنہ حق صفحہ ۵۷-۵۸)

اس شادی کے متعلق حضور علیہ السلام فرماتے ہیں

"سو چونکہ خدا تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ میری نسل میں سے ایک بڑی بنیاد حمایتِ اسلام کی ڈالے گا اور اس میں سے وہ شخص پیدا کرے گا جو آسمانی روح اپنے اندر رکھتا ہوگا۔ اس لئے اس نے پسند کیا کہ اس خاندان کی لڑکی میرے نکاح میں لاوے اور اس سے وہ اولاد پیدا کرے جو ان نوروں کو جن کی میرے ہاتھ سے تخمریزی ہوئی ہے۔ دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلادے اور یہ عجیب اتفاق ہے کہ جس طرح سادات کی دادی کا نام شہربانو تھا اسی طرح میری یہ بیوی جو آئندہ خاندان کی ماں ہوگی۔ اس کا نام نصرت جہاں بیگم ہے یہ تفاؤل کے طور پر اس بات کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے تمام جہان کی مدد کے لئے میرے آئندہ خاندان کی بنیاد ڈالی ہے۔"

(تریاق القلوب صفحہ ۶۵-۶۶)

ان الہامات اور پیشگوئیوں کے مطابق اللہ تعالیٰ نے آپ کو وہ مبارک اولاد عطا فرمائی اور ہر بچے کی ولادت سے پہلے علیحدہ علیحدہ طور پر بھی الہاماً خبر دی گئی۔ حتیٰ کہ جس بچے نے جلد فوت ہونا تھا اس کے متعلق بھی الہاماً بتایا گیا اور جس نے عمر پانی تھی اس کے متعلق اشارۃً یا صراحتاً بتا دیا گیا۔ چنانچہ حضور علیہ السلام انجام آتھم صفحہ ۱۸۲ پر فرماتے ہیں:۔

اِنَّ اللّٰہَ یُبَشِّرُنِیْ فِیْ اَبْنَائِیْ بِشَارَۃً بَعْدَ بِشَارَۃٍ۔ حَتّٰی بَلَغَ عَدَدُھُمْ اِلٰی ثَلَاثَۃٍ وَ اَنْبَأَ فِیْ بَعْضِھِمْ وُجُوْدَھُمْ بِالْاِلْھَامِ۔

یعنی اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹوں کے بارہ میں مجھے خوشخبری پر خوشخبری دی حتیٰ کہ ان کی تعداد تین تک پہنچ گئی اور ان میں سے بعض کی ولادت کی خبر الہام کے ذریعہ سے دے دی۔

صرف بیٹوں کی پیدائش ہی کی خوشخبری نہیں دی گئی بلکہ بیٹیوں کے متعلق بھی خبریں دی گئیں اور ان کی نیک صفات اور ان کے روشن مستقبل کے متعلق بھی قبل از وقت الہامی طور پر اطلاع دی گئی اور حضور علیہ السلام نے اپنے تین بیٹوں اور بیٹیوں کے متعلق فرمایا ہے:۔

یہ پانچوں جو کہ نسلِ سیدہ ہے
یہی ہیں پنجتن جن پر بنا ہے

جو شخص بھی جماعت احمدیہ کی تاریخ کا مطالعہ کرے گا اس یقین سے لبریز ہو جائے گا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ مبشر اولاد ان صفات کی حامل اور ان پیشگوئیوں کو پورا کرنے والی ہے جن کا ذکر پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے اور پھر حضور علیہ السلام کے الہامات میں کیا گیا تھا۔ جماعت احمدیہ کا ہر فرد جانتا ہے کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت کا امام۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خلیفہ ثانی اور مصلح موعود بن کر کس طرح ان نوروں کو ساری دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلایا جن کی تخمریزی خدا تعالیٰ کے حکم سے حضور علیہ السلام کے مبارک ہاتھ سے ہوئی تھی۔ پھر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے پاکیزہ اخلاق۔ حسن سیرت۔ جماعتی تربیت میں انہماک اور اپنی شاندار اور یادگار تصانیف کے ذریعہ ثابت کر دیا کہ آپ بھی ان بلند و بالا صفات کے حامل ہیں جن کی الہام الٰہی میں خبر دی گئی تھی۔

تیسرے فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مختلف حیثیتوں میں جماعتی خدمات بجالا کر جماعت کی مضبوطی۔ حفاظت اور ترقی میں شاندار کردار ادا کیا حتیٰ کہ دشمنِ احمدیت نے محسوس کیا کہ آپ کی ذات کو نقصان پہنچا کر وہ جماعت کے کاموں میں رخنہ اندازی کر سکے گا۔ ایک بدبخت احمدی نوجوان نے قادیان میں آپ پر لاٹھی سے حملہ کیا۔ مگر خدا تعالیٰ نے اپنے مسیح پاک کے لخت جگر کی حفاظت کی اور دشمن اپنے مقصد میں ناکام ہوا۔

۱۹۴۳ء میں جب میں ایف اے پاس کر کے قادیان آیا اور نو ماہ تک عربی تعلیم حاصل کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کوشش کی تو اس وقت حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ ناظر تعلیم تھے اور ہمارے موجودہ امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جامعہ احمدیہ کے پرنسپل کے طور پر خدمات بجالا رہے تھے۔ بظاہر میرے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کوئی صورت نہ تھی کیونکہ داخلہ کے لئے مدرسہ احمدیہ کی ساتویں جماعت پاس ہونا ضروری تھا یا پنجاب یونیورسٹی سے مولوی یا مولوی فاضل کرنا لازمی تھا لیکن مجھ میں کوئی قابلیت نہیں تھی تاہم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست بھیج کر اور جناب ہیڈ ماسٹر صاحب مدرسہ احمدیہ کی سفارش کروا کر میں حضرت میاں صاحب رض کی خدمت میں پیش ہوا۔ انہوں نے مجھ سے چند سوالات کئے اور پھر جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے میری سفارش فرما دی چنانچہ مجھے ضروری امتحانات پاس کئے بغیر جامعہ احمدیہ میں داخلہ مل گیا۔ پھر زندگی وقف کرنے کی بھی توفیق مل گئی اور اس کے بعد پاکستان سے باہر پچیس سال سے زیادہ عرصہ تک خدمت اسلام کی توفیق میسر آئی۔ میں سمجھتا ہوں کہ حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کا وجود تھا جس کی برکت سے مجھے دینی خدمت کی توفیق ملی اور میری زندگی اپنے مقصود کو پا گئی۔ صرف میں ہی نہیں بہت سے ایسے نوجوان ہیں جن کی زندگیاں حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی امداد رہنمائی اور حوصلہ افزائی سے سنور گئیں اور اس طرح وہ ان آسمانی نوروں کو دنیا میں پھیلانے کا ذریعہ بنے جن کا بیج سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس ہاتھ سے بویا گیا تھا۔

نکتہ تھا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ایمان کی دولت دوبارہ تقسیم کرنے والے ابنائے فارس کے رجال ہوں گے مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے تین بیٹوں کے ساتھ اپنی دونوں مبارک بیٹیوں کو بھی پنجتن میں شامل کر کے انہیں اسلام کی اشاعت کی بنیاد قرار دیا ہے۔ اس میں یہ نکتہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ پاک خواتین بھی رجال میں شامل ہیں۔ ان کا ثواب اور اجر بہت بڑا ہے کیونکہ جماعت کی عام تربیت واصلاح۔ روحانی بیداری اور ساری جماعت کے لئے دعائیں کرنے میں ان کا بھی ویسا ہی حصہ ہے جیسا کہ ان کے مقدس بھائیوں کا اور جماعت کی خواتین کی نگرانی اور تربیت اولاد میں ان کا نمایاں حصہ ہے جو صرف انہی کا حق ہے اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم مدظلہا العالی کے مضامین۔ خطوط۔ اشعار اور روایات خاص تاثیرات کے حامل ہوتے ہیں اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم حفظہا اللہ تعالیٰ نے اپنے دست مبارک سے سوئٹزرلینڈ میں خانہ خدا کی بنیاد رکھ کر قلب یورپ میں توحید کی اشاعت کی بنیاد ڈال دی ہے جس کے قیام کے لئے ابنائے فارس کو خاص طور پہ مامور کیا گیا تھا۔

سورہ نساء میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ کہ مرد عورتوں پر نگران ہیں اور عجیب امر ہے کہ جماعت کی مستورات کی نگرانی اور تربیت کا کام بالعموم خاندان مسیح موعود علیہ السلام کی خواتین ہی کے سپرد رہا ہے گویا اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت نے ظاہر کر دیا کہ یہ خواتین اپنے کام کے لحاظ سے رجال کی قائم مقام ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کو پورا کرنے والی ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو پنجتن میں شامل کر کے ان کے کاموں کی حد بندی اور تعیین فرما دی ہے اور ان کی مساعی دعائیں اور نیک نمونہ جماعت احمدیہ کی ترقی میں ممد اور اسلام کی اشاعت کے ضامن ہیں۔

ایک الہام جو بڑی کثرت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر نازل ہوا وہ یہ ہے اِنِّیْ مَعَكَ وَمَعَ اَهْلِكَ۔ بالخصوص حضور علیہ السلام کی عمر کے آخری سالوں میں اسے بہت دہرایا گیا (ملاحظہ ہو تذکرہ ایڈیشن دوم صفحہ ۷۴۲، ۷۴۵، ۷۴۷، ۸۱۸ وغیرہ) جس سے اس طرف اشارہ تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے خاندان کا ہمیشہ متولی اور متکفل رہے گا اور ان کے بارہ میں اپنے وعدوں کو پورا کرتا چلا جائے گا۔ اسی طرح خواب میں آپ کو اپنی اور اپنے اہل وعیال کی قبریں چاندی کی دکھائی گئیں جو ان کے حسن خاتمہ اور ان کے روشن کارناموں کی طرف اشارہ ہے (تذکرہ ص ۴۸۶)

پھر تیری نسلاً بعیداً کے ساتھ آپ کو نافلہ یعنی ایک مبارک پوتا دیئے جانے کا بھی وعدہ دیا گیا اور اکتوبر ۱۹۰۷ء میں آپ کو الہام ہوا "اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَلِیْمٍ۔ یَنْزِلُ مَنْزِلَ الْمُبَارَكِ۔ ساقیا آمدن عید مبارک بادت" (تذکرہ ص ۷۴۲) جس میں ایک حلیم لڑکے کی پیدائش کی خوشخبری تھی جو صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی وفات کے بعد ان کا قائم مقام ہوگا اور جس کا مبارک وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت کیلئے عید کی طرح خوشیوں سے معمور ہوگا۔ یہ پیشگوئی ہماری آنکھوں کے سامنے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت وجود میں پوری ہو رہی ہے۔ آپ کی شاندار قیادت کے نتیجہ میں جماعت کو ترقیات حاصل ہو رہی ہیں اور ہر ترقی کی خوشی عید کی خوشی سے کم نہیں اور یہ عجیب بات ہے کہ آپ نے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد مرحوم کا قائم مقام بن کر حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم کی گود میں تربیت حاصل کی جو اس خاندان کی ماں ہیں جس کی بنیاد اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کی مدد کے لئے رکھی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ اعجازی نشان ہزاروں نشانات کا مجموعہ ہے اور اس خاندان کی برکات آئندہ زمانہ میں اور بھی وسیع اور نمایاں ہوں گی۔ نیز یہ نشان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا تازہ برہان ہے کیونکہ کوئی انسان اپنے اندازہ سے ایسی خبر نہیں دے سکتا۔ جس کا ظہور تیرہ صدیوں کے بعد مقدر تھا اور جس کا دامن قیامت تک پھیلا ہوا ہے۔

اسلام کا عالمگیر غلبہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا میں اسلام کی اشاعت اور غلبہ کے لئے مبعوث فرمایا تھا اور اسلام کی پہلی صدی میں ہی یہ غلبہ نمایاں طور پر ظاہر ہو گیا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مسلمانوں پر ایک ایسا وقت آئے گا کہ وہ تعداد کے لحاظ سے بے حساب ہوں گے لیکن ان کی حالت اس کوڑا کرکٹ کی مانند ہوگی جسے دریا کا پانی بہائے لئے جاتا ہے۔ کیونکہ مسلمان دنیا سے محبت کرنے لگ جائیں گے اور خدا کی راہ میں مرنا ناپسند کرتا دکھائی دے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اسلام اور مسلمانوں کی اس کمزوری سے دوسری قومیں فائدہ اٹھا کر ان پر حملہ آور ہوں گی۔ اور انہیں ساری دنیا میں تسلط حاصل ہو جائے گا۔ بالخصوص عیسائی مذہب کے ترقی کرنے اور عیسائی اقوام کے زمین پر چھا جانے کا ذکر بہت سی احادیث میں پایا جاتا ہے

ایسے میں جبکہ مسلمان کثرت تعداد کے باوجود مغلوب و مقہور ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ انہی میں سے ایک شخص کو امامت کے منصب پر کھڑا کر کے اسے امام مہدی اور ابن مریم کے عہدے سپرد کرے گا اور یہ موعود امام اسلام کو غالب کرنے کے لئے جہاد کرے گا صلیب کو توڑے گا۔ خنزیر کو قتل کرے گا۔ دجال کا قلع قمع کرے گا اور دعا کے ذریعہ یاجوج و ماجوج کا خاتمہ کرے گا اور اس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ تمام دوسرے مذاہب کو مٹا دے گا اور اسلام کو آخری غلبہ بخشے گا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات جن کا خلاصہ اوپر پیش کیا گیا ہے۔ بظاہر معمولی نظر آتے ہیں لیکن درحقیقت پیشگوئیوں و معجزات کی تہ بہ تہ کان کی طرح ہیں۔ اور ایسی غیب کی پیش خبریوں پر مشتمل ہیں۔ جنہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے نہ کوئی جان سکتا تھا اور نہ ہی ان کا اظہار کرنے پر قادر ہے کیونکہ جب یہ الفاظ فرمائے گئے اسلام کمزوری کی حالت میں تھا اور ظاہر بین نگاہ اس کے غالب آنے کی خبر پر یقین نہیں کر سکتی تھی لیکن اس کمزوری کے باوجود اسلام بہت جلد غالب آیا۔ اور ساری دنیا پر ابر رحمت کی طرح چھا گیا۔ اس غلبہ اور کامیابی کے وقت میں کوئی شخص گمان بھی نہیں کر سکتا تھا کہ اسلام پر پھر کمزوری کے دن آجائیں گے۔ لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ کے بموجب غلبہ کے بعد مغلوبیت کے دن بھی آئے اور ایسے آئے کہ دوبارہ اٹھنے کی توقع ہی ختم ہو کر رہ گئی۔ دشمنان اسلام تو اسلام کے دم توڑنے کا یقین کر ہی چکے تھے خود مسلمانوں پر بھی مایوسی اور قنوطیت کے بادل چھا گئے اور انہیں اپنا مستقبل تاریک اور بھیانک دکھائی دینے لگا۔ ایسے کڑی آزمائش کے وقت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات ہی مسلمانوں کی ڈھارس کا باعث تھے اور وہ چودھویں صدی ہجری کے شروع ہی سے امام موعود کے ظہور کے لئے چشم براہ تھے۔ کیونکہ ان کے نزدیک اسلام کا دوبارہ غلبہ اسی امام موعود کے ظہور سے وابستہ تھا اور ان کی یہ امیدیں بجا اور برمحل تھیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی اپنے وقت پر پوری ہوتی چلی آئی۔ لیکن اس کے آخری حصہ کی تکمیل ابھی باقی تھی اور گزشتہ تیرہ سو سال میں کسی مسلمان نے یہ دعویٰ نہ کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے کسر صلیب اور قتل خنزیر اور دجال اور یاجوج ماجوج کی ہلاکت کیلئے بھیجا ہے۔ بے شک پرانے علماء نے لکھا تھا کہ صلیب کو توڑنے سے مراد عیسائی مذہب کا بطلان ثابت کرنا ہے لیکن کسی نے یہ نہ لکھا کہ قتل خنزیر اور قتل دجال سے مراد بھی عیسائیت ہی کو شکست دینا ہے اور یاجوج ماجوج کی تباہی سے مراد مغربی اقوام کی سیاسی اور اقتصادی برتری کو ختم کرنا ہے۔ حالانکہ احادیث میں نہایت وضاحت سے یہ صراحت موجود تھی کہ ان تمام کاموں کا تعلق مسیح موعود کے ساتھ ہے۔ بلکہ حدیث کی بعض کتب میں تو یہ سارے کام ایک ہی حدیث میں مذکور ہیں اور اس میں یہ بھی لکھا ہے کہ ویهلك الله فی زمانه الملل کلها الا الاسلام (سنن ابی داؤد باب خروج الدجال) کہ صرف عیسائیت کا ہی کیا ذکر ہے اللہ تعالیٰ مسیح موعود کے زمانہ میں اسلام کے علاوہ باقی تمام ملتوں اور طریقوں اور مذاہب کو ختم کر دے گا اور اسلام کی برتری کا پھر ایک بار ساری دنیا پر غلبہ تمام ہو جائے گا۔

(باقی)

ناظمین مال اطفال الاحمدیہ متوجہ ہوں

ناظمین مال اطفال الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ اطفال کے چندہ کی وصولی کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے اطفال کا چندہ ماہ بماہ مرکز میں آنا چاہیئے ناظمین مال اس طرف خصوصی توجہ دیں۔

مہتمم مال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزروفنڈ

سوفیصدی ادائیگی کرنے والے مخلصین

نمبر شمار	نام معطی	رقم
۱۳۳۳	محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عمر دین صاحب ملتان	۵۰۰
۱۳۳۴	مکرم پروفیسر مبارک احمد صاحب انصاری معہ اہل وعیال دارالصدر ربوہ	۵۰۰
۱۳۳۵	" ملک محمد رفیق صاحب دارالصدر غربی ربوہ	۵۰۰
۱۳۳۶	" چوہدری مقبول احمد صاحب شیخوپورہ شہر	۱۰۰۰
۱۳۳۷	" چوہدری فضل الٰہی صاحب منجانب چوہدری مولا بخش صاحب مرحوم سرگودہا چھاؤنی	۵۰۰
۱۳۳۸	" پروفیسر چوہدری محمد لطیف صاحب دارالصدر غربی ربوہ	۵۰۰
۱۳۳۹	" چوہدری عطاء اللہ صاحب مالوکے بھگت ضلع سیالکوٹ	۵۰۰
۱۳۴۰	" چوہدری جہان خاں صاحب جھنگ شہر	۵۰۰
۱۳۴۱	" میجر اسلم حیات خاں صاحب حافظ آباد حال راولپنڈی	۵۰۰
۱۳۴۲	" چوہدری مختار احمد خاں صاحب جھنگ شہر	۵۰۰
۱۳۴۳	" چوہدری سردار احمد صاحب واربرٹن ضلع شیخوپورہ	۵۰۰
۱۳۴۴	" صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب ربوہ - خود	۵۰۰
۱۳۴۵	" " " " " منجانب حضرت مصلح موعودؓ	۵۰۰
۱۳۴۶	" " " " " والدہ محترمہ سیدہ ام وسیم صاحبہؓ	۵۰۰
۱۳۴۷	" " " " " بیگم صاحبہ دلہن	۵۰۰
۱۳۴۸	" میاں غلام محمد صاحب زرگر صدر گوگیرہ ضلع ساہیوال	۵۰۰
۱۳۴۹	" چوہدری منصور احمد صاحب حیدرآباد	۵۰۰
۱۳۵۰	" مبارک احمد صاحب طاہر معہ اہل وعیال فیکٹری ایریا ربوہ	۵۰۰
۱۳۵۱	" چوہدری رشید احمد صاحب کریانہ سٹور گولبازار ربوہ	۵۰۰
۱۳۵۲	" صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب معہ اہل وعیال "	۵۰۰
۱۳۵۳	محترمہ ایم - اے شاہ میجر MH C راولپنڈی	۵۰۰
۱۳۵۴	مکرم حاجی غلام قادر صاحب رلیوکے ضلع سیالکوٹ	۵۰۰
۱۳۵۵	" چوہدری شرف الدین صاحب " " "	۵۰۰
۱۳۵۶	" چوہدری محمد اقبال صاحب " " " "	۵۰۰
۱۳۵۷	" خواجہ محمود احمد صاحب گوجرانوالہ	۵۰
۱۳۵۸	" چوہدری ہدایت اللہ - عصمت اللہ صاحبان گوجرانوالہ	۵۰۰
۱۳۵۹	" محمد منظور صادق صاحب راولپنڈی	۵۰۰
۱۳۶۰	" خواجہ محمد شریف صاحب گولبازار ربوہ	۵۰۰
۱۳۶۱	" چوہدری رشید احمد صاحب باجوہ چک ۳۰/۱۱-L ساہیوال	۵۰۰
۱۳۶۲	" چوہدری حلیم احمد صاحب " " " "	۵۰۰
۱۳۶۳	" چوہدری نصیر احمد صاحب سدھو " " "	۵۰۰
۱۳۶۴	" چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ " "	۵۰۰
۱۳۶۵	" چوہدری نور احمد صاحب باجوہ معہ اہل وعیال " "	۵۰۰
۱۳۶۶	" چوہدری خلیل احمد صاحب " " " "	۵۰۰
۱۳۶۷	" چوہدری اقبال احمد صاحب " " " "	۵۰۰
۱۳۶۸	" شیخ خلیل الرحمٰن صاحب سوسائٹی کراچی	۵۰۰
۱۳۶۹	" مستری غلام محمد صاحب خادم معہ اہل وعیال احمد نگر نزد ربوہ	۵۰۰
۱۳۷۰	" قاضی عنایت اللہ احمد صاحب جھنگ شہر	۵۰۰
۱۳۷۱	" ڈاکٹر محمد بخش صاحب " "	۵۰۰
۱۳۷۲	" مہر محمد خاں - مہر اللہ یار خاں صاحبان چک چچکانہ ضلع جھنگ	۵۰۰
۱۳۷۳	" چوہدری محمد یوسف صاحب جھنگ شہر	۵۰۰
۱۳۷۴	" چوہدری غلام محمد صاحب " "	۵۰۰
۱۳۷۵	" مہر خان محمد صاحب بھروانہ معہ اہل وعیال جھنگ شہر	۵۰۰
۱۳۷۶	" جماعت احمدیہ چک ۵/۳-L ضلع جھنگ	۶۱۰
۱۳۷۷	محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم آئی - اے زبیری صاحب کیمبل پور	۵۰۰
۱۳۷۸	مکرم شیخ حفیظ احمد صاحب رفیق احمد صاحب دنیاپور ضلع ملتان	۵۰۰
۱۳۷۹	" اے - اے شاد صاحب گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰
۱۳۸۰	" خان عبدالمجید خان صاحب دارالنصر غربی ربوہ	۵۰۰
۱۳۸۱	" صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ربوہ	۵۰۰
۱۳۸۲	" عبداللطیف خاں صاحب اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ	۵۰۰
۱۳۸۳	" مرزا محمد لقمان صاحب لیکچرار ٹی آئی کالج ربوہ	۵۰۰
۱۳۸۴	محترمہ سیدہ انعام الٰہی خاتون صاحبہ حیدرآباد	۵۰۰
۱۳۸۵	مکرم عبدالستار صاحب علیم اسلام آباد	۵۰۰
۱۳۸۶	" بشیر احمد صاحب مقبول دوہا ضلع سرگودھا	۵۰۰
۱۳۸۷	" مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب چیمہ چک ۳۶ جنوبی ضلع سرگودھا	۵۰۰
۱۳۸۸	لجنہ اماء اللہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ -	۵۰۰
۱۳۸۹	مکرم ڈاکٹر سلیم احمد صاحب لابلینی ظفرآباد	۵۰۰
۱۳۹۰	" چوہدری محمد شفیع صاحب نمبردار چک ۱۴۷ ر ب ضلع لائل پور	۵۰۰

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزروفنڈ)

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ خالد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اسمیں قرآنی تعلیمات، احادیث، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاء حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ارشادات، تاریخی واقعات، سیرت صحابہ اور بزرگانِ سلف۔ علماء جماعت کے اخلاقی، تربیتی اور علمی مضامین، ادب، سائنس، زراعت، شکاریات، سیاحت وغیرہ سے متعلق معلوماتی مضامین، جماعت کی تبلیغی مساعی، سوال وجواب، شعراء جماعت اور خدام بھائیوں کا منظوم کلام، خدام بھائیوں کے اپنے مضامین، مجالس خدام الاحمدیہ کی خصوصی مساعی اور خبریں اور اہم مرکزی اعلانات پائیں گے۔ کیا آپ اپنے اس رسالہ کے خریدار ہیں؟ اگر خریدار نہیں تو ابھی مبلغ ۷ روپے سال کے بارہ پرچوں کی قیمت بذریعہ منی آرڈر مینجر ماہنامہ خالد ربوہ کے نام بھجوا کر اپنے نام اس شاندار رسالہ کا اجراء کروا کر استفادہ فرمائیں۔

(مینجر ماہنامہ خالد ربوہ)

دُعائے مغفرت

(۱) میرے نانا جان محترم چوہدری قدرداد صاحب گھسانہ سابق میونسپل کمشنر ٹاؤن کمیٹی کھاریاں مورخہ ۲۱ر دسمبر بروز جمعۃ المبارک اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم اپنے علاقہ میں سماجی و سیاسی کارکن ہونے کی وجہ سے نہایت ہردلعزیز تھے۔ تدفین کے بعد محترم مولانا عبدالخالق صاحب سابق مبلغ ایران وافریقہ نے دُعا کرائی۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری) افتخار احمد کھاریاں ضلع گجرات

(۲) مکرم جناب ضیاء اللہ صاحب بھٹی ۲ر جنوری کو بمقام گوجرانوالہ بعمر تقریباً ۷۰ سال وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم مکرم جناب کرم رسول صاحب صحابی کے لڑکے اور مکرم جناب منشی کرم علی صاحب کاتب قادیان صحابی کے بھتیجے تھے۔ احباب مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا فرماویں۔

(سید احمد علی مربی جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

قائدین خدام الاحمدیہ فوری طور پر ماہ صلح/جنوری کا چندہ مرکز کو ارسال فرمائیں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تبدیلی دوکان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ

"پاک گولڈسمتھ"

فرنٹ والی دوکان سے تبدیل ہو کر عقب جمال بیکری منتقل ہو گئی ہے۔

المشتہر: میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر

عقب جمال بیکری۔ گول بازار ربوہ

جانوروں کا مہلک اپھارہ

دوائے اپھارہ کے ایک پیکٹ سے غائب۔ فی پیکٹ -/۵۰۔ درجن -/۴ روپے۔ دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ سٹاکسٹ۔

سٹاکسٹ:- ناصر دین میڈیکل ہال گولبازار ربوہ

خوش خبری!

شناختی کارڈ کیلئے ۲ دو عدد فوٹو مفت

پاسپورٹ سائز کی تین کاپیاں -/۵ روپے میں ساتھ ۲ دو عدد فوٹو شناختی کارڈ کیلئے مفت

میموریل فوٹو سروس گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

(از یکم ہجرت ۱۳۵۳ھش / مئی ۱۹۷۴ء تا ۳۰ شہادت ۱۳۵۶ھش / اپریل ۱۹۷۷ء)

جملہ جماعتہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۴/۷۴ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۱/۵/۷۴ تا ۳۰/۴/۷۷) کے لئے عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۱۵/۳/۷۴ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے اِس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں تا کہ ضروری کارروائی کے بعد بر وقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت

بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں یہ طریق درست نہیں۔ تمام عہدیداران کے از سرِ نو انتخاب ہونے چاہئیں۔ جن عہدوں پر ۳۰/۴/۷۴ تک کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔ انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا صدر انجمن احمدیہ میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اِس طرح انتخاب پر کارروائی بر وقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوں ان کے نام کے ساتھ موصی اور اُن کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تا کہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دِقّت نہ ہو اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔ جو منتخب شدہ عہدیدان غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیئے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

ضروری ہدایت

یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے کہ مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۳۴۹ ہش موجودہ سہ سالہ انتخاب عہدیداران میں کوئی ایسا دوست جو قرآن کریم ناظرہ نہ جانتا ہو عہدیدار منتخب نہیں ہو سکے گا لہذا انتخابی رپورٹ پر انتخاب کروانے والا دوست تصدیق کرے کہ جملہ منتخب شدہ عہدیداران قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں ٭

مرزا منصور احمد

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

نظر انداز کوئی حصۂ احکام نہ ہو

مصرعہ مندرجہ بالا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مشہور نظم "خطاب بہ نونہالانِ جماعت" سے ماخوذ ہے۔ حضور رضؓ نے اِس منظوم کلام میں احبابِ جماعت کو نہایت قیمتی نصائح سے مستفیض فرمایا ہے۔ خصوصاً اسلام کے بنیادی ارکان نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کی طرف بہت توجہ دلائی ہے کہ ان کی بجا آوری میں ہرگز سستی نہ کی جائے اور کوشش ہونی چاہیئے کہ احکامِ شریعت کا کوئی حصہ بھی نظر انداز نہ ہونے پائے۔

اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ یہ خدائی جماعت اپنے امام کے ہر ارشاد پر دل وجان سے فدا ہے اور اس کی تعمیل میں اپنی سعادت سمجھتی ہے مگر بسا اوقات مسائل کی لاعلمی اور بشری تقاضا سے غفلت بھی ہو سکتی ہے۔ اِس لئے نظارت ہذا ایسے احباب کی خدمت میں جنہیں اللہ تعالیٰ نے احمدیت جیسی نعمت کے علاوہ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے اور ان پر زکوٰۃ واجب ہے گذارش کرتی ہے کہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ مرکز میں جلد بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ ادائیگی زکوٰۃ سے اموال بابرکت ہو جاتے ہیں اور زکوٰۃ دہندہ خدا تعالیٰ کا مقرب بن جاتا ہے۔

(ناظر بیت المال (آمد)، ربوہ)

ربوہ میں ہفتۂ تربیت — ۱۹ تا ۲۵ جنوری ۱۹۷۴ء

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی زیرِ ہدایت مجلسِ خدام الاحمدیہ ربوہ ۱۹ جنوری سے ۲۵ جنوری ۱۹۷۴ء تک ہفتۂ تربیت منا رہی ہے۔ اس کا مندرجہ ذیل پروگرام ہے:۔

۱۔ مساجد میں نمازوں کی باقاعدہ حاضری کا اہتمام کیا گیا ہے لہذا تمام چھوٹے بڑے اپنے اپنے حلقہ کی مسجد میں نماز ادا فرمائیں۔

۲۔ قبل از نماز فجر خدام اور اطفال حسب سابق درود وسلام پڑھیں گے اور یوں بیداری کا انتظام کیا جائے گا۔

۳۔ وفود نمازوں میں سُستی کرنے والوں کو چُست بنائیں گے۔

۴۔ مہتممین مرکزیہ حلقہ جات میں نمازوں کی حاضری کے جائزہ کے ذمہ دار ہوں گے اور اسکی رپورٹ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو پیش کریں گے۔

۵۔ محلہ جات میں نمازوں کی حاضری ریکارڈ کی جائے گی۔

۶۔ نمازوں کے اوقات میں تمام کاروبار اور دکانیں بند رہیں گی۔

یہ ہفتۂ تربیت اہلِ ربوہ میں مزید بیداری پیدا کرنے کے لئے ہے تا یہی رُوح سارا سال قائم رہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

(مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دُعا

عزیزم آغا شمس الحمید صاحب ابن مکرم آغا مولوی حمید اللہ خاں صاحب جو مکرم مولینا ارجمند خاں صاحب کے بھتیجے ہیں ۱۴ جنوری کو چنیوٹ میں ٹریکٹر کی ٹرالی کی زد میں آ گئے۔ پسلیوں اور ہنسلی کی ہڈی میں شدید چوٹیں آئیں اور دائیں بازو کی ہڈی بھی ٹوٹ گئی ہے جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(منظور احمد خان ربوہ)

داخلہ ایم۔ ایس سی فزکس

شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایم۔ ایس سی فزکس کے سالِ پنجم میں داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں جو کالج کے مطبوعہ فارم پر ۲۶ جنوری سے قبل دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ ۲۷ جنوری کو داخلہ کا امتحان اور انٹرویو ہوگا اور ۲ فروری سے باقاعدہ تدریس شروع ہو جائے گی۔ داخلہ کے امتحان میں شمولیت لازمی ہے اس کے بغیر کِسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

گمشدہ طلائی بالی

جلسہ سالانہ کے موقع پر فضلِ عمر ہوسٹل کے کمرہ نمبر ۱۵ میں مقیم ایک بہن کی طلائی بالی کمرہ میں گری مگر وہ اسے اُٹھانا بھول گئیں اور واپسی کے لئے روانہ ہو گئیں۔ اگر بعد میں کسی بھائی یا بہن کو مذکورہ طلائی بالی ملی ہو تو براہِ مہربانی وہ دفتر جلسہ سالانہ کو مطلع فرمائیں تا کہ بالی متعلقہ بہن تک پہنچانے کی کوشش کی جا سکے۔

(افسر جلسہ سالانہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴